عرفان شریعت
کامل سہ حصص
مؤلفہ مجدد مایۃ حاضرہ حضرت شاہ احمد رضا خان صاحب بریلوی قدس سرہ
سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ
ڈجکوٹ روڈ
لائل پور
NATIONAL BLOCK

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّہْہُ فِی الدِّیْنِ

الحمد للہ

کہ مجموعہ مبارکہ جامع مسائل ضروریہ حاوی احکام شرعیہ معدن نکات لطیفہ

مخزن اسرار عجیبہ

یعنی

بعض فتاوے حضور پرنور اعلحضرت مجدد مأتہ حاضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مُسمّٰی بہ

عرفانِ شریعت

حصہ اوّل و دوّم و سوّم

جنکو مولوی محمد عرفان علی صاحب قادری رضوی بیسلپوری نے جمع کیا۔

الناشر: سُنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ [illegible]

قیمت ۲/۵۰

الجواب: جائز ہے۔ فقیر نے خاص اس مسئلہ میں رسالہ ایذان الاجر فی اذان القبر لکھا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۹۳: قرآن عظیم کس طرح جمع ہوا اور کس نے جمع کیا۔

الجواب: قرآن عظیم کی جمع و ترتیب آیات و تفصیل سور زمانہ اقدس حضور پرنور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں بامر الٰہی حسب بیان جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم وارشاد و تعلیم حضور سید العٰلمین صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم واقع ہوئی تھی مگر قرآن عظیم صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم کے سینوں اور متفرق کاغذوں۔ پتھروں کی تختیوں۔ بکری۔ دنبہ کے پوستوں۔ شانوں پسلیوں وغیرہا میں تھا ایک جگہ سارا قرآن مجموع نہ تھا جب جنگ یمامہ میں کہ مسیلمہ کذاب ملعون مدعی نبوت سے زمانہ حضرت صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ میں ہوئی صدہا صحابہ کرام حفاظ قرآن نے شہادت پائی۔ امیر المومنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے دل الہام منزل میں حضرت جل وعلی نے القا کیا کہ حضرت خلیفۂ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر گزارش کی اس لڑائی میں بہت صحابہ جن کے سینوں میں قرآن عظیم تھا شہید ہوئے۔ اگر یونہی جہادوں میں حفاظ صحابہ شہید ہوتے گئے اور قرآن عظیم متفرق رہا تو بہت قرآن جلتے رہنے کا اندیشہ ہے میری رائے میں حکم دیجئے کہ قرآن عظیم کی سب سورتیں یکجا کر لی جائیں خلیفۂ رسول صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے ان کی رائے پسند فرمائی اور حضرت زید بن ثابت وغیرہ حفاظ صحابہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم کو اس امر جلیل کا حکم دیا کہ بحمد اللہ تعالےٰ سارا قرآن عظیم یکجا ہو گیا ہر سورت ایک جدا صحیفہ میں تھی وہ صحیفے تا حیات صدیقی حضرت خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم ان کے پاس ان کے بعد حضرت امیر المومنین سیدنا فاروق اعظم ان کے بعد حضرت ام المومنین حفصہ بنت الفاروق زوجۂ سید المرسلین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے پاس رہے عرب کی ہر قوم و قبیلہ بعض الفاظ کے تلفظ میں مختلف تھا مثلاً حرف تعریف میں کوئی الف لام کہتا تھا کوئی الف میم اسی قسم کے بہت تفاوت لہجہ و طرز ادا میں تھے زمانہ حضور اقدس صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم میں کہ قرآن عظیم نیا اترا تھا اور ہر قوم و قبیلہ کو اپنے مادری لہجہ قدیمی عادت کا دفعتاً بدل دینا دشوار تھا آسانی فرمائی گئی تھی کہ ہر قوم عرب اپنے طرز و لہجہ میں قرأت قرآن عظیم کرے زمانہ نبوت کے بعد شدہ شدہ اقوام مختلفہ سے بعض بعض لوگوں کے ذہن میں جم گیا کہ جس لہجہ و لغت میں ہم پڑھتے ہیں اسی میں قرآن عظیم نازل ہوا ہے یہاں تک کہ زمانہ امیر المومنین عثمٰن غنی رضی اللہ تعالےٰ عنہ میں بعض لوگوں کو اس بات پر جنگ و جدال و زد و کوب کی نوبت پہنچی جب یہ خبر امیر المومنین کو پہنچی فرمایا ابھی سے تم میں یہ اختلاف پیدا ہوا تو آئندہ کیا امید ہے لہذا حسب مشورہ امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ